Popular Front
of India
+91 11 46526919
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلز

نئی دہلی

۲۴؍جون ۲۰۲۱

پاپولر فرنٹ کا مسلمانوں کے خلاف بڑھتے اشتعال انگیز جرائم اور بدنام کرنے کی مہم پر اظہارِ تشویش

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی قومی مجلس عاملہ کے اجلاس میں پاس کردہ ایک قرارداد میں تنظیم نے مسلمانوں کے خلاف بڑھتے اشتعال انگیز جرائم اور بدنام کرنے کی مہم پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔

گذشتہ چند ہفتوں کے اندر، مختلف ریاستوں میں مسلمانوں کے خلاف تشدد کے متعدد واقعات درج کئے گئے ہیں۔ گائے کے نام پر لوگوں کا بہیمانہ قتل مسلسل جاری ہے۔ ہجومی تشدد کے واقعات میں آسام، راجستھان اور ہریانہ میں کئی لوگوں کو قتل کیا گیا ہے۔ نوئڈا میں ایک متشدد ہجوم نے ایک مسجد میں توڑ پھوڑ کی جس میں ایک مسلم شخص شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ مساجد پر حملے کے ایسے ہی واقعات ہریدوار اور متھرا میں رونما ہوئے۔ جموں و کشمیر کے راجوری میں بھینس لے کر اپنے گھر لوٹتے ہوئے ایک ۲۴؍سالہ نوجوان اعجاز ڈار کو ایک بھیڑ نے پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا۔

ان میں سے بیشتر واقعات میں، حملہ آور شاید ہی متاثرین سے واقف ہوں گے اور ان کے لئے ان بے قصور لوگوں پر ظلم ڈھانے کے لئے صرف ان کی مسلم پہچان ہی کافی ہے۔ متاثرین کو تحفظ فراہم کرنے اور ان کے لئے انصاف کو یقینی بنانے کے بجائے، یوپی حکومت ان واقعات کی رپورٹنگ کرنے اور آواز اٹھانے والے صحافیوں اور سماجی کارکنان کو ہی نشانہ بنا رہی ہے۔ پاپولر فرنٹ کا ماننا ہے کہ متاثرین اور سیکولر طاقتوں کے درمیان سے اس رجحان کے خلاف سماجی، قانونی و سیاسی ہر محاذ پر مشترکہ کوشش ہونی چاہیے۔

مسلم مبلغین کی گرفتاری یوپی انتخابات سے قبل بدنام کرنے کی مہم کا حصہ

ایک دوسری قرارداد میں، پاپولر فرنٹ کی این ای سی نے کہا کہ اترپردیش میں بے قصور مسلم مبلغین کی گرفتاری آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر مسلمانوں کے خلاف یوگی حکومت کے ذریعہ شروع کی گئی بدنام کرنے کی مہم کا حصہ ہے۔

پاپولر فرنٹ آف انڈیا یوپی اے ٹی ایس کے ذریعہ جبراً تبدیلئ مذہب کے الزام میں ڈاکٹر محمد عمر گوتم اور مفتی قاضی جہانگیر قاسمی کی گرفتاری کی مذمت کرتی ہے۔ یوپی اے ٹی ایس اپنے سیاسی مخالفین کو نشانہ بنانے کے لئے یوگی آدتیہ ناتھ کی پرائیویٹ فوج کی طرح کام کر رہی ہے۔ جبراً تبدیلئ مذہب کا نظریہ ہی اپنے آپ میں مضحکہ خیز ہے۔ یوپی حکومت نے درحقیقت آئین کے ذریعہ دئے گئے اپنی پسند کا مذہب اختیار کرنے کے حق کو داغدار کیا ہے اور اسے دہشت گردانہ سرگرمیوں کے زمرے میں داخل کر دیا ہے۔ ریاست میں نافذ ظالمانہ تبدیلئ مذہب مخالف قانون مکمل طور سے آئین ہند کی دفعہ ۲۵ کے تحت دی گئی ضمیر کی آزادی، اپنے مذہب پر عمل کرنے، اس کے اظہار اور تبلیغ کرنے کے خیال کے خلاف ہے۔

یوگی حکومت جانتی ہے کہ ہر محاذ پر اس کی نااہلی اور ناکام حکمرانی کے سبب عوام کے اندر ایک بے اطمینانی ہے۔ اس لئے وہ مسلمانوں کے خلاف نفرت اور خوف پیدا کرنے اور فرقہ وارانہ منافرت کا بازار گرم کرنے کے نئے طریقوں کی تلاش میں ہے۔ میڈیا کے ایک طبقے کا استعمال کر کے وہ روہنگیا مہاجرین، مسلم آبادی اور جبراً تبدیلئ مذہب کے تعلق سے فرضی خبریں پھیلا رہے ہیں، جس طرح انہوں نے ماضی میں 'لو جہاد' کے پروپگنڈے کا استعمال کیا۔ یوپی پولیس مسلسل کالے قوانین کے تحت فرضی مقدمات میں بے قصور مسلمانوں کو گرفتار کرتی رہی ہے۔ جس کے بعد ان بے قصوروں کی حالتِ زار کے بارے میں نہ کوئی پوچھتا ہے اور نہ اس کا کوئی خیال کرتا ہے۔ سالوں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنے کے بعد عدالتوں سے انہیں بری کر دیا جاتا ہے۔

پاپولر فرنٹ ریاست اور ملک بھر کی جمہوری طاقتوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ بے قصوروں پر ظلم و ستم کو قانونی و جمہوری طریقے سے روکیں۔

انیس احمد
جنرل سکریٹری
پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی